السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری بیوی حاملہ ہے اورمحلے کی عورتیں اسے کہتی ہیں کہ جب سورج یا چاند گرہن لگے تواس وقت باہر نہیں نکلنا چاہیے کیونکہ گرہن کے وقت حمل پر برے اثرات مرتب ہونے کا اندیشہ ہے ، کیا واقعی گرہن کے وقت ایسے برے اثرات کا اندیشہ ہوتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں ذکر کردہ باتیں دورِجاہلیت کی یادگار ہیں ، مسلمان کواس قسم کے توہمات کودل سے نکال دینا چاہیے ۔ اسلام میں ان باتوں کی کوئی گنجائش نہیں ہے ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں سورج کوگرہن لگا ، اتفاق سے اس وقت آپ کے لخت جگر حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی فوت ہوئے تولوگوں میں اس طرح کی باتیں ہونے لگیں ، آپ نے وضاحت فرمائی کہ بے شک سورج اورچاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں ، سورج اورچاند کوکسی شخص کی موت یااس کی پیدائش کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا ، لہٰذاجب تم گرہن دیکھو تواللہ کا ذکر کرو ، نماز پڑھواورصدقہ کرو ۔[1]

اس حدیث کی بنا پر سورج گرہن کے وقت اللہ کا ذکر کرنا چاہیے اورصدقہ وخیرات دینا چاہیے ۔ اس وقت حمل پر کسی قسم کے اثرات مرتب نہیں ہوتے ، اس قسم کی دیگر باتیں عقیدہ کی کمزوری کی وجہ سے ہوتی ہیں ، اللہ ہمیں ان سے محفوظ رکھے ۔ آمین !

---

[1] صحیح بخاری ، الکسوف : ۱۰۴۴ ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:433

محدث فتویٰ